–Save This Page as a PDF–

آسترکی تاریخی درستگی-Ad

آستر کا انسانی مصنف اسی عبرانی فارمولے کے ساتھ کتاب کا آغاز کرتا ہے: **یہی ہوا** ، **جو یشوع ، ججون اور سموئیل** کی تاریخی کتابوں کے ساتھ ساتھ **حزقی ایل** کی کتاب کو بھی کھولتا ہے ۔ بظاہر وہ اپنے قارئین کو یہ سوچنا چاہتے ہیں کہ وہ جو کہانی سنانے والے ہیں وہ حقیقی تاریخی واقعات سے متعلق ہے۔

قبل مسیح486 اخسویرس بادشاہ بنا۔

ق م 483 اخسویرس ایک ضیافت کا انعقاد کرتا ہے **(آستر 1:3)**۔

قبل مسیح 482-479 فارس یونان سے لڑتا ہے اور شکست کھاتا ہے۔

دسمبر 479 تا جنوری 478 قبل مسیح آستر ملکہ بنی **(آستر 2:16-17)**۔

اپریل تا مئی 474 قبل مسیح ہامان نے یہودیوں کے خلاف سازش کی **(آستر 3:7)**۔

اپریل ، 474 قبل مسیح اخسویرس کا یہودیوں کے خلاف فرمان **(آستر 3:12)**۔ **17**

جون ، 474 قبل مسیح یہودیوں کی حفاظت کے لئے اخسویرس کا فرمان **(آستر 8:8)**۔ **25**

مارچ ، 473 قبل مسیح تباہی کا دن تھا **(آستر 8:12)**۔ **7**

مارچ 8-9 ، 473 قبل مسیح پہلا پوریم جشن تھا **(آستر 9:17-19)**۔

اس کتاب میں کچھ بھی تاریخی طور پر غلط نہیں دکھایا گیا ہے ؛ تاہم ، **ایسٹر** کی تاریخی درستگی کے بارے میں متعدد سوالات اٹھائے گئے ہیں ۔ عام طور پر کتاب کی درستگی کے خلاف **بار بار مسائل** اٹھائے جاتے ہیں ۔ ان میں سے کوئی بھی مسئلہ وضاحت سے بالاتر نہیں ہے اور کچھ شاعرانہ لائسنس کے جائز استعمال کا نتیجہ ہو سکتے ہیں ۔ لیکن اگر انہیں مکمل طور پر بھی لیا جائے تو وہ اس نتیجے پر مجبور نہیں کرتے کہ کہانی مکمل طور پر افسانوی ہے ۔

ایسا لگتا ہے کہ سلطنت فارس کی 127 صوبوں میں تقسیم ان بیس صوبوں سے متصادم ہے جن کا ہیروڈوٹس نے ذکر کیا ہے -بادشاہ نے سوسا میں ایک عظیم الشان ضیافت دی ، اور وضاحت کے لیے اپنی سلطنت کی وسیع دولت کو ظاہر کیا۔

کچھ لوگوں کو 180 دنوں تک ضیافت کرنا اتنا مضحکہ خیز لگتا ہے کہ وہ آستر کی کتاب کی تاریخی

بادشاہ نے سوسا میں ایک عظیم الشان ضیافت دی ، اور-AK درستگی کو چیلنج کرتے ہیں (دیکھیں وضاحت کے لیے اپنی سلطنت کی وسیع دولت کا مظاہرہ کیا)۔

یہ نام واشی ہیروڈوٹس سے متفق نہیں ہے ، جو اخسویرس کی بیوی کو امیسٹرس کے نام سے حوالہ بادشاہ نے سوسا میں ایک عظیم الشان ضیافت دی ، اور وضاحت کے لیے اپنی-AK دیتا ہے (دیکھیں سلطنت کی وسیع دولت کا مظاہرہ کیا)۔

یہ کچھ لوگوں نے آستر کی تاریخی حیثیت پر شک کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر مردکی کو واقعی یہویاکین کے ساتھ قید میں لے جایا جاتا تو وہ اخسویرس کے دور حکومت میں تقریبا 120 سال کا ہوتا آستر کو بادشاہ کے محل میں لے جایا گیا اور اسے ہیگائی کے سپرد کیا گیا ، جس کے پاس-AK(دیکھیں وضاحت کے لیے حرم کا انچارج تھا)۔

یہ آستر کا نام ہیرودوتس سے متفق نہیں ہے ، جو اخسویرس کی بیوی کو امیسٹرس کے نام سے حوالہ آستر کو بادشاہ کے محل میں لے جایا گیا اور اسے ہیگائی کے سپرد کیا گیا ، جس کے-An دیتا ہے (دیکھیں پاس وضاحت کے لیے حرم کا چارج تھا)۔

یہ کچھ لوگ ایسٹر کی تاریخی درستگی پر سوال اٹھاتے ہیں کہ خوبصورتی کے علاج کا ایک سال دور کی وضاحت کے لیے بادشاہ ایسٹر کی طرف کسی بھی دوسری عورت Ao بات معلوم ہوتی ہے (دیکھیں آ سے زیادہ راغب ہوا تھا)۔

یہ فارسی بادشاہوں نے اندھا دھند اپنا حرم جمع کیا ، لیکن وہ عام طور پر صرف معزز خاندانوں سے وضاحت Ao بیویاں لیتے تھے ۔ لہذا ، آستر کی اخسویرس سے شادی کا امکان بہت کم لگتا ہے (دیکھیں کے لیے بادشاہ کو آستر کی طرف کسی بھی دوسری عورت سے زیادہ راغب کیا گیا تھا)۔

یہ ایک اور تفصیل جسے کچھ لوگوں نے ناممکن سمجھا ہے وہ یہ ہے کہ ہامان نے یہودیوں کی پھانسی کی تاریخ کا تعین کرنے کے لیے گیارہ ماہ پہلے قرعہ اندازی کی تھی (وضاحت کے لیے ہامان کی لوط کا گرنا دیکھیں)۔-Av ، موجودگی میں ، بارہویں مہینے ، عدار کے مہینے میں

یہ مردکی کو پھانسی پر چڑھانے کے لیے بنائے گئے ہامان کے پچین فٹ کے کھمبے کی اونچائی کو کچھ ہامان کا مردکی-Bdلوگوں نے خیالی اور صداقت کی کمی کے طور پر دیکھا ہے (وضاحت کے لیے بی ڈی کے خلاف غصہ دیکھیں)۔

یہ بادشاہ کے فرمانوں کو ناقابل تنسیخ بنانے کا رواج اخسویرس کے دور حکومت میں کسی بھی ماورائے Bi بائبل متون میں نامعلوم ہے ۔ لہذا ، کچھ کا کہنا ہے کہ یہ قابل فہم نہیں تھا (وضاحت کے لیے یہودیوں کی جانب سے بادشاہ کے نام پر ایک اور فرمان لکھیں)۔

یہ ایک اور تفصیل جسے ناممکن سمجھا گیا ہے وہ یہ ہے کہ بادشاہ کے دوسرے فرمان کے بعد ان کے یہودیوں نے اپنے تمام دشمنوں کو تلوارBm پچتر ہزار دشمنوں کو یہودیوں نے ہلاک کر دیا تھا (دیکھیں سے گرا دیا ، وضاحت کے لیے انہیں قتل اور تباہ کر دیا)۔

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ اس بات کا امکان نہیں ہے کہ مردکی جیسا یہودی سلطنت فارس میں اتنا (دیکھیں Cf-The (Greatness of Mordecai اونچا مقام رکھتا ہو(وضاحت کے لیے

اگر کسی قدیم دستاویز کی تاریخی درستگی کو ہر تفصیل سے ثابت کرنا ممکن یا ضروری ہوتا تو یہ دستاویز صرف حقائق کا مجموعہ ہوتا جسے ہم کہیں اور حاصل کر سکتے تھے ۔ ایسٹر کی تاریخی درستگی کے خلاف دلائل بنیادی طور پر شواہد پر نہیں ، بلکہ تصدیق شدہ شواہد کی عدم موجودگی ، کچھ معاملات میں ، اور قدیم دنیا کے بارے میں ہمارے محدود علم سے فیصلے شدہ ناممکنات پر مبنی ہیں ۔ **اس کے برعکس ، چار بنیادی نکات ہمیں اس نتیجے پر لے جاتے ہیں کہ یہ کتاب تاریخ کی قابل اعتماد گواہ ہے ۔**

سب سے پہلے ، تحقیق نے یہ ظاہر کیا ہے کہ مصنف کی ساکھ جیسا کہ ہم اخسویرس اور اس کے دور حکومت کے بارے میں جانتے ہیں اس کی سلطنت کی عظمت (1:1 اور 20) اس کا تیز اور کبھی کبھی غیر معقول مزاج (1:1 2 ، 7:7-8) اس کے تقریبا لامحدود وعدے اور فراخدلی تحائف (5:3 ، 6:6-7) اس کے پینے کی ضیافت اور اس کے سات شاہی مشیر (1:1 4) ایک موثر پوسٹل سسٹم (3:13 ، 8:10) اور فارسی الفاظ

دوم ، یسوع اور رسولوں کا نقطہ نظر یہ ہے کہ پرانے عہد نامہ کی تاریخ ، مجموعی طور پر ، ماضی کے واقعات کے لیے بلا شبہ قابل اعتماد رہنما ہے ۔ صحیفوں کے لیے مسیح کے اعلی احترام کا ایک اچھا اشارہ بائبل کی تاریخ کی لفظی سچائی پر اس کے مکمل اعتماد میں پایا جاتا ہے ۔ وہ ہمیشہ تاریخی بیانیے کو حقیقت پسندانہ طور پر سچے بیانات کے طور پر پیش کرتے ہیں ۔ اپنی تعلیمات کے دوران وہ حوالہ دیتا ہے: **ہابل (لوقا 11:51) نوح (متی 24:37) ابراہام(یوحنا 8:56) سدوم اور عمورہ (لوقا 10:12) لوط (لوقا 17:28) اسحاق اور یعقوب (متی 8:11) داؤد** جب اس نے اور اس کے ساتھیوں نے موجودگی کی روٹی کھائی **(مرقس 2:25)** اور بہت سے دوسرے افراد اور واقعات ہیں کہنا زیادہ نہیں ہے کہ **مسیحا** نے پہلے عہد نامہ کی پوری تاریخی درستگی کو بغیر کسی تحفظ کے قبول کیا ۔

تیسری بات ، اس بات کا کوئی اشارہ نہیں ہے کہ ایسٹر کو واقع ہونے والے واقعات کے سیدھے بیانیے کے علاوہ لیا جانا چاہیے ۔ انسانی مصنف نے جگہوں ، ناموں اور واقعات کو شامل کرنے کے لیے بہت کوشش کی ، اتنا کہ ایسا لگتا ہے کہ متن اپنی تاریخی قدر کے بارے میں ایک نقطہ بنا رہا ہے ۔

چوتھا ، اگر ہم کتاب کے الہام پر یقین رکھتے ہیں ، تو ہمیں یقین کرنا چاہیے کہ آستر کی کتاب تاریخی طور پر درست ہے ۔ ا "ہر صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے وہ تعلیم دینے ، تنبیہ کرنے ، سدھارنے اور راستبازی میں تربیت دینے کے لیے مفید ہے تاکہ خدا کا بندہ ہر نیک کام کے لیے پوری طرح تیار رہے" II) تیموتاؤس 3:16-17).